محترم ومکرم شرکاء فاصلاتی ذاکری کورس — السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ذکرِ فضائل ومصائبِ حسینؑ کے عظیم ترین ثواب کو پڑھ کر اور سن کر ہر مومن کی دلی خواہش ہوتی ہے کہ اس کا نام بھی ذاکرِ امام حسینؑ کی فہرست میں لکھا جائے۔

ذاکری کورس کے اعلان کے ساتھ مومنین ومومنات کی اس کورس میں رغبت اور فوری شمولیت بہت قابل تعریف ہے۔

ہر ہفتے تین دروس آپکو بھیجے جائیں گے جس میں ذاکری کے فنی نکات، باریکیاں اور پیغامات و تبلیغ کو بہتر سے بہتر انداز میں پہنچانے کے طریقے بیان کئے جائیں گے۔

مختصر پوائنٹس کی صورت میں نوٹس بنالیں تو بہتر ہوگا کیونکہ ان کی مدد سے ذاکری کو بہتر بنانے میں بہت مدد ملے گی۔

جیسے جیسے دروس سنتے جائیں گے، آگے کی راہیں روشن وواضح ہوتی جائیں گی۔ بعض ایک آدھ ممکن ہے کچھ طویل ہوں لیکن اس میں موجود مواد و ہدایات بہت مفید ہوں گی۔ لہذا ہمت نہ ہاریں اور دروس سے استفادہ کرتے جائیں۔

تین ماہ کے دورانیہ پر مشتمل یہ چھتیس دروس سن کر اور ان میں موجود ہدایات پر عمل کر کے ان شاءاللہ ذاکری کے شعبے میں بہتری لائی جاسکتی ہے۔ مذید ہدایات و تجاویز آئندہ دنوں میں ارسال کی جاتی رہیں گی۔۔

اللہ آپ سب کا حامی و ناصر ہو　　　　جزاک اللہ　　　　انتظامیہ مدرسۃ القائمؑ

پہلے ہفتے کے دروس

بہترین مجالس عزاء کیسے تیار کریں۔؟

https://www.youtube.com/watch?v=kWpKPITsSU4
https://vimeo.com/454185950

معیاری مجلسِ عزا کی تیّاری کس طرح کی جائے؟ درس 1

https://www.youtube.com/watch?v=ZM0nYmJu8vE
https://vimeo.com/454188324

مجالسِ عزا میں مضامین کا آپس میں اور مصائب سے ربط کیسے دیں؟

https://www.youtube.com/watch?v=OvO0GVWPFmY
https://vimeo.com/454188254

پوسٹس کا حفظ

فضائلِ سورۂ کہف

۱۔امام حسینؑ کے سرِ مقدس نے نوکِ نیزہ پر اِسی سورہ کی تلاوت کی تھی۔

۲۔ جو اِس سورہ کی تلاوت کرے گا اسے خدا آئندہ جمعہ تک گناہوں سے محفوظ رکھے گا۔

۳۔شبِ جمعہ سورہ کہف کی تلاوت اگلے جمعہ تک کے گناہوں کا کفارہ بن جاتی ہے۔

(امام صادقؑ۔اُصول کافی۔جلد 3)

۴۔اِس سورہ کو لکھ کر ایک تنگ منہ کی بوتل میں ڈال کر گھر میں رکھے گا تو وہ غربت، قرض اور لوگوں کی اذیتوں سے محفوظ رہے گا اور کبھی کسی کا محتاج نہ ہوگا۔(امام صادقؑ۔تفسیر برھان۔جلد 6,5)

۵۔یہ سورہ اپنے قاری اور آتشِ جہنم کے درمیان حائل ہو کر اِسے بچائے گا اِس لئے اِسے سورۂ حائلہ بھی کہا جاتا ہے۔

(ثواب قرأت۔39)

عمل کرنے کے لئے اِس سورہ کے پیغامات میں سے چند یہ ہیں:

۱۔ تعداد میں کم ہونے کے باوجود مومنین کو اصحابِ کہف کی طرح بُرے ماحول کے خلاف اُٹھ کھڑے ہونا چاہیئے اور تعداد کی کمی سے مایوس نہیں ہونا چاہیئے۔

۲۔خدا کی عطا کردہ نعمتیں مومن کا امتحان ہیں تا کہ دیکھیں کہ عمل کے اعتبار سے بہتر کون ہے۔

۳۔علم کی اِتنی اہمیت ہے کہ اولوالعزم پیغمبر ہونے کے باوجود موسیٰؑ حضرت خضرؑ سے علم حاصل کرنے کی درخواست کر رہے ہیں۔

۴۔علماء اور بزرگوں کے کاموں میں حکمت پوشیدہ ہوتی ہے۔سرسری نگاہ میں اُنہیں رد نہیں کرنا چاہیئے۔

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)

www.facebook.com/madrasatulqaaim

مجالسِ عزاء کے خصوصی احترام کی ایک اہم وجہ

آیت اللہ العظمیٰ آقائے خوئیؒ فرماتے ہیں کہ
مجلسِ امام حسین علیہ السلام میں جنابِ رسولِ خدا (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)،
شہزادی فاطمہ زہرا (سلام اللہ علیہا) اور دیگر معصومین (علیہم السلام)
کا آنا امرِ ممکن ہے کیونکہ بعض روایات
اِس مطلب پر دلالت کرتی ہیں۔۔

سؤال 1000: ترشد بعض الروايات إلى أن رسول الله (ص) والزهراء (عليها السلام) يحضرون مآتم
عزاء الامام الحسين (ع) فما رأي مولانا الكريم. وعلى فرض الورود فهل يشمل حضور بقية الأئمة (عليهم السلام)؟

.الخوئي: هذا أمر ممكن، وبعض الروايات دلت عليه، والله العالم

الكتاب: صراط النجاة، في أجوبة الاستفتاءات - الجزء الثالث
مسائل متفرقة في بعض الاعتقادات والأحكام

http://www.al-khoei.us/books/index.php?id=8524

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسة القائم
www.facebook.com/madrasatulqaaim

تحریکِ حسینی علیہ السلام کا ساتھ دینے والی چار عظیم عورتیں

ماریہ بنتِ سعد یا بنتِ منقذ عبدیہ

جن کا گھر بصرے کے شیعوں کے اجتماع کا مقام تھا۔

طوعہ

جو اشعث بن قیس کی کنیز تھیں اور جب مسلم بن عقیل تنہا رہ گئے تو اُنھوں نے اُنہیں اپنے گھر میں پناہ دی۔

دیلم

جو زہیر بن قین کی زوجہ تھیں اور انھوں نے اپنے شوہر کو امام حسین علیہ السلام کی سپاہ سے جاملنے کی ترغیب دلائی۔

ایک کوفی خاتون

جس نے اہل بیتؑ کے اسیروں کو لباس اور مقنعے فراہم کئے۔

www.facebook.com/madrasatulqaaim 00923332136992
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم

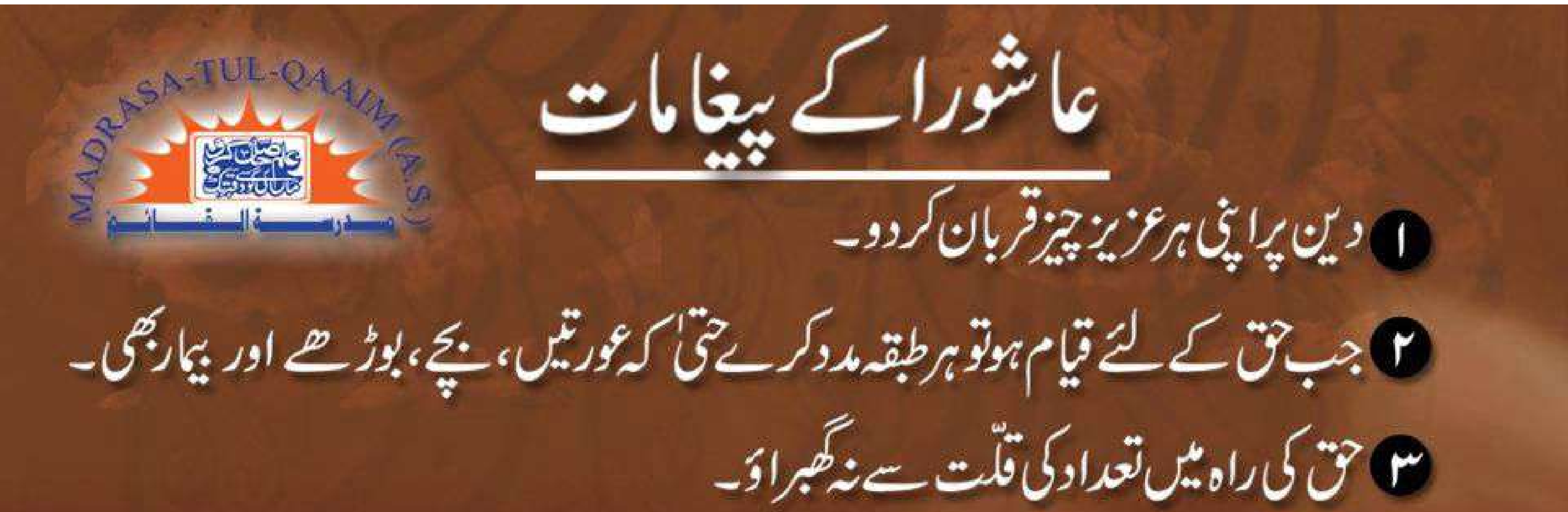
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S)
مدرسۃ القائم
عاشورا کے پیغامات
۱ دین پر اپنی ہر عزیز چیز قربان کردو۔
۲ جب حق کے لئے قیام ہو تو ہر طبقہ مدد کرے حتیٰ کہ عورتیں، بچے، بوڑھے اور بیمار بھی۔
۳ حق کی راہ میں تعداد کی قلّت سے نہ گھبراؤ۔
۴ نماز و عبادت کو کسی صورت نہیں بھولنا ہے خواہ میدانِ جنگ ہی کیوں نہ ہو۔
۵ امر بالمعروف و نہی عن المنکر کا فریضہ کسی صورت میں ترک نہ کرو۔
۶ ہر شخص اپنی اپنی ذمّہ داری پوری کرے۔
۷ توبہ کا دروازہ ہمیشہ کھلا ہے۔
۸ ہر حال میں اپنے پروردگار سے راضی رہنا چاہیئے۔
www.facebook.com/madrasatulqaaim

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)

مدرسۃ القائم

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

یا اباعبداللہ الحسین المظلوم ادرکنی

امام حسین علیہ السلام کو اباعبداللہ کیوں کہا جاتا ہے؟

اباعبداللہ کی کنیت کمال بندگی کا اظہار ہے اور یہ کنیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آپکی قرار دی تھی۔

موسوعہ کلمات الامام حسین ع، ص38؛ بحوالہ فرہنگ عاشورا، محدثی وابن ابی شیبہ، ج8، ص65؛ ابن قتیبہ، 1960، ص213؛ طبرانی، ج3، ص94؛ مفید

امام حسنؑ نے اپنے وقت شہادت امام حسینؑ سے فرمایا تھا کہ

لا یوم کیومک یا اباعبداللہ

اے اباعبداللہ۔! کوئی دن تیرے دن کی طرح نہیں ہے۔۔

(شفاء الصدور فی شرح زیارت العاشورا، چاپ اول، ص102)

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسة القائم
facebook.com/madrasatulqaaim
+923332136992
السلام علی الحسین و علی علی بن الحسین
و علی اولاد الحسین و علی اصحاب الحسین
تمام وسائلِ عزاداری کا احترام لازم ہے
سؤال1854:
آیا احترام گذاشتن به لباس سیاه، ضریح، علم و پارچه هایی که اختصاص به عزای امام حسین۔علیه السّلام دارد، مشروع است۔؟
پاسخ: بله.
حضرت آیت الله العظمی بهجت
آیت اللہ تقی بہجتؒ کا فتویٰ: تمام وسائلِ عزاداری ، مثلاً:
کالا لباس، ضریحیں، عَلَم وغیرہ کا احترام شرعی حیثیت رکھتا ہے۔۔
http://portal.anhar.ir/node/1545#gsc.tab=0

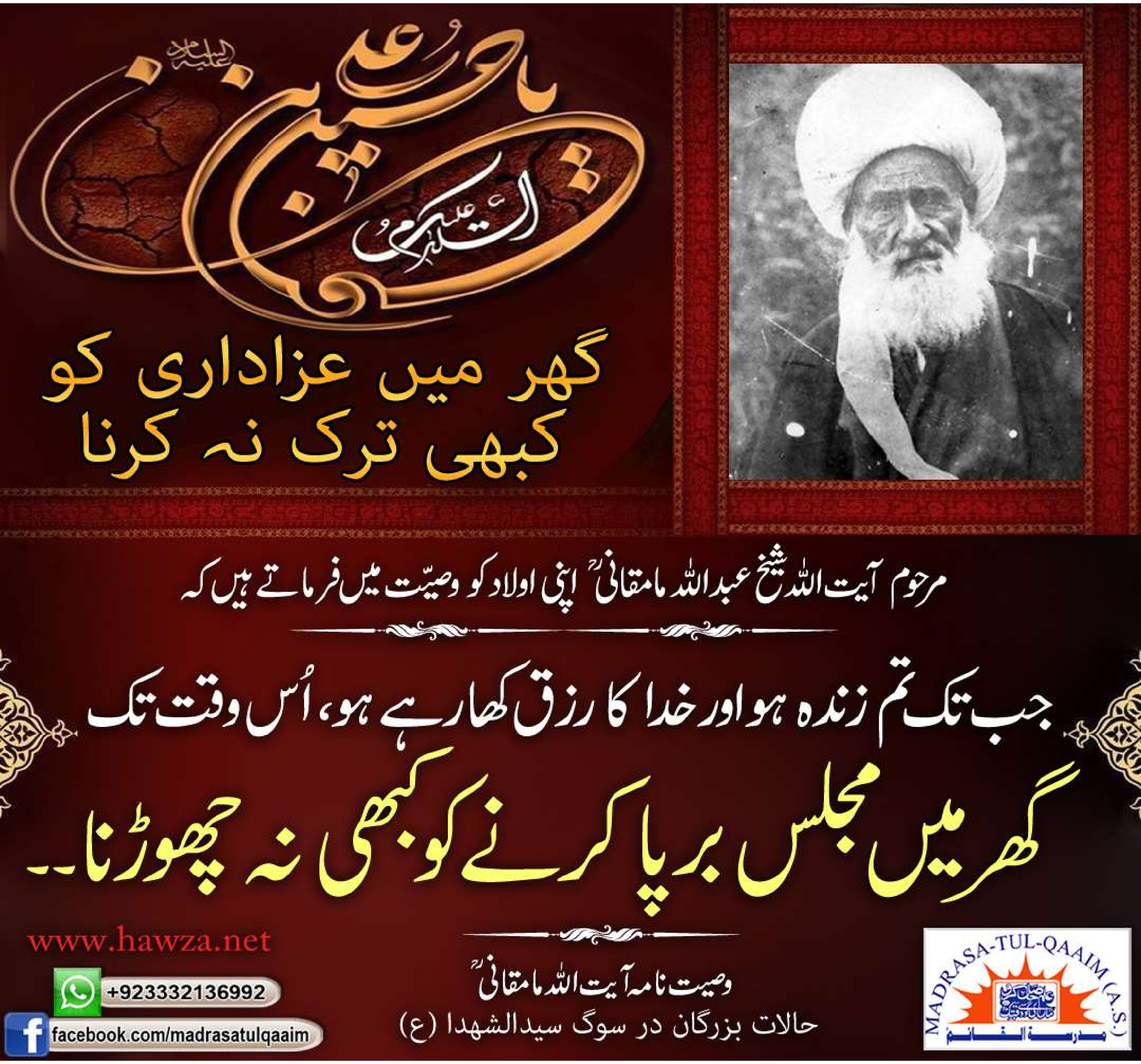
گھر میں عزاداری کو
کبھی ترک نہ کرنا
مرحوم آیت اللہ شیخ عبداللہ مامقانیؒ اپنی اولاد کو وصیّت میں فرماتے ہیں کہ
جب تک تم زندہ ہو اور خدا کا رزق کھا رہے ہو، اُس وقت تک
گھر میں مجلس برپا کرنے کو کبھی نہ چھوڑنا۔۔
www.hawza.net
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim
وصیت نامہ آیت اللہ مامقانیؒ
حالات بزرگان در سوگ سیدالشهدا (ع)
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسة القائم

منکر و نکیر کی عزاداری

مشهدِ مقدّس کے عظیم عارف و آیت اللہ مرحوم حسن علی نخود کی اصفہانیؒ (جو صحنِ عتیق یعنی صحنِ انقلاب میں سونے والی سبیل کے سامنے دفن ہیں)
جب 17 شعبان 1361 ہجری قمری میں مشہد میں انتقال فرما گئے تو ایک مومن نے خواب میں اُن کو دیکھا اور پوچھا کہ آپ کے ساتھ کیا ہوا تو انہوں نے فرمایا:

جب مجھے قبر میں لٹایا گیا تو دو فرشتے منکر و نکیر میرے پاس آئے اور مجھ سے سوال کرنے شروع کر دیئے۔ توحید و نبوت کے بارے میں سوال کیئے، میں نے جواب دیا۔ اُس کے بعد جب امامت کے بارے میں مجھ سے پوچھا تو میں نے اماموں کے نام لینا شروع کیے امیر المومنین علیؑ کا نام لیا، امام حسن مجتبیٰؑ کا نام لیا، جب میں نے امام حسینؑ کا نام لیا تو مجھے اُن کے مصائب یاد آئے اور اچانک میں رونے لگا تو منکر و نکیر بھی رونے لگے۔ اِس کے بعد ایک دوسرے کو دیکھ کر کہنے لگے کہ:

اِس کو آزاد کر دو یہ جانے اور امام حسینؑ جانے، سوالات کرنے کی ضرورت نہیں اور وہ چلے گئے۔۔

چون در لحدم منکیر و نکیر دیدند * یک یک همہ اعضای مرا بوئیدند
دیدند ز من بوی حسین می آید * از آمدن خویش خجل گردیدند

(جب قبر میں منکر و نکیر آئے، انہوں نے میرے بدن کو سونگھا اور جب انہیں میرے بدن سے حسینؑ کی خوشبو آئی تو اپنے آنے سے شرمندہ ہو گئے)

(داستانهای شگفت: آیة اللہ شہید دستغیب: ص: 78)

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

منبر پر جانے والوں کی ذمّہ داریاں

آیت اللہ فاضل لنکرانیؒ نے منبر پر جانے والوں کی ذمّہ داریاں بیان کی ہیں۔

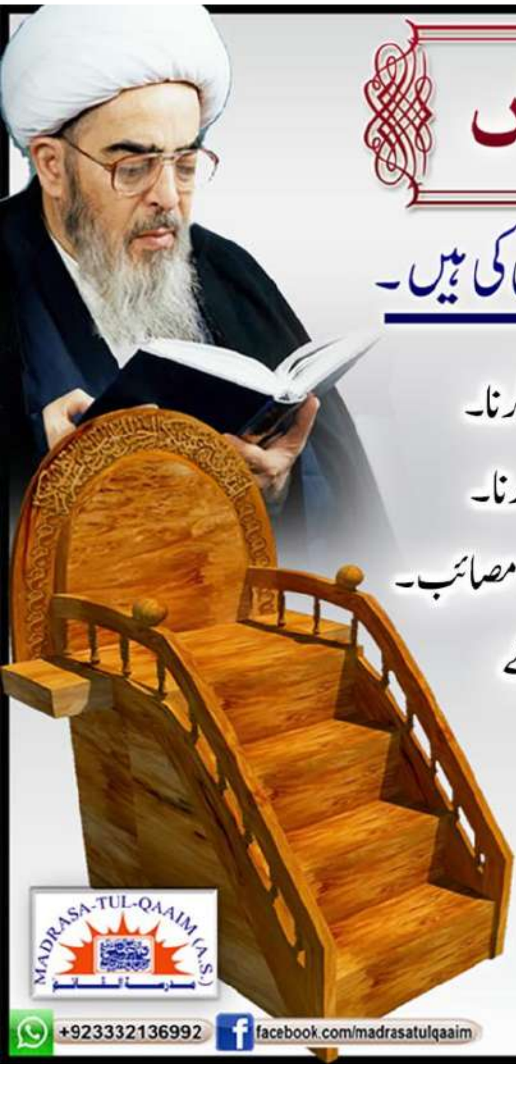

1۔احکامِ حلال و حرام بیان کرنا۔ 2۔امر بالمعروف و نہی عن المنکر کرنا۔

3۔آیات و اقوالِ پیغمبرؐ اور اقوالِ معصومینؑ سے وعظ و نصیحت حاصل کرنا۔

4۔اہلِ بیتؑ کے فضائل و مصائب بیان کرنا خصوصاً سیّد الشہداؑ و اصحاب کے مصائب۔

ایسی مجالس ثوابِ عزاداری کے ساتھ بیانِ احکام اور وعظ و نصیحت کے ثواب پر مشتمل ہوں گی۔

اس لئے کہ بیانِ احکام اور وعظ و نصیحت امام حسینؑ کے اعلیٰ ترین مقاصد تھے۔

استفتاءاتی پیرامون مراسم عزاداری سید الشهداء حضرت أبا عبدالله الحسین(علیه السلام)
از مرجع عالیقدر شیعه حضرت آیة الله العظمی فاضل لنکرانی [محرم 1426]
http://www.lankarani.com/far/adv/view.php?ntx=001001

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

زیارتِ امامِ حسینؑ کی خواہش مرنے کے بعد بھی زیارت کروا دیتی ہے

کتاب سرّ دلبراں میں آیت اللہ مرتضی حائریؒ نے تحریر کیا ہے کہ آیت اللہ شیخ عبد الکریم حائریؒ جنھوں نے قم کا حوزہ علمیہ قائم کیا تھا اس قدر امام حسینؑ کے عاشق تھے کہ آپ بڑھاپے کمزوری اور ضعیفی میں بھی شدید خواھش رکھتے تھے کہ میں کسی طرح کربلا زیارتِ امامِ حسینؑ کے لئے جاؤں لیکن آخر وقتوں میں جا نہ سکے اور انتقال کر گئے ،جب آپ فوت ہوئے تو

کربلا اور قم میں بہت سے لوگوں نے خواب میں دیکھا کہ حاج شیخ عبدالکریم حائریؒ کربلا گئے ہوئے ہیں اور فرشتے، شہر کربلا کے دروازے پر آپ کی روح کے استقبال کے لیے آئے ہوئے ہیں ۔۔

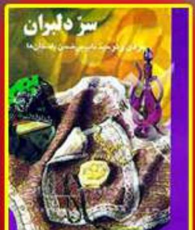

کتاب سرّ دلبراں
تالیف آیت اللہ مرتضی حائری
تدوین آیت اللہ رضا استادی

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسة القائم

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم
درس کو مجلسِ عزا میں تبدیل کرنے کے اثرات
آیت اللہ شیخ عبدالکریم حائریؒ اپنا ہر درس شروع کرنے سے پہلے مصائب امامِ حسینؑ
بیان کرکے درس شروع کرتے تھے اور اس طرح ہر درس کو مجلسِ امامِ حسینؑ میں
تبدیل کر لیا کرتے تھے۔اس درسی مجلس میں شرکت کرنے والے عظیم مقامات علمی
پر فائز ہوئے جن میں امام خمینیؒ ، آیت اللہ گلپایگانیؒ ، آیت اللہ مرعشی نجفیؒ ،
آیت اللہ خوانساریؒ ، آیت اللہ بہاؤالدینیؒ اور آیت اللہ اراکیؒ جیسے افراد شامل تھے
جو سب کے سب بعد میں مرجع تقلید بنے۔۔
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

جب امام حسینؑ زینِ ذوالجناح سے خاکِ کربلا پر تشریف لائے تو ذوالجناح نے آپؑ کی حفاظت کی خاطر آپؑ کے گرد طواف شروع کیا۔ اِس طواف کے دوران جو بھی امام حسینؑ کے قریب آنے کی کوشش کرتا، ذوالجناح کے حملے کا نشانہ بن جاتا۔

اِس طرح ذوالجناح نے 40 یزیدی واصلِ جہنم کیئے۔۔

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم
معالی السبطین۔جلد2۔تیرھویں مجلس۔ص83
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

إن الحسين مصباح الهدى وسفينة النجاة

کیا آپ جانتے ہیں۔؟

...... رسول اللہ ﷺ کی رحلت کے 51 سال بعد واقعۂ کربلا واقع ہوا۔

...... باقاعدہ جنگ میں لشکرِ امام حسینؑ میں بنو ہاشم کے اوّلین شہید شہزادہ علی اکبرؑ تھے۔

...... حضرت امام حسینؑ کا ظاہری عرصۂ امامت 11 سال رہا۔

...... زیارتِ ناحیہ کے مطابق اولادِ ابوطالبؑ کے 17 افراد واقعۂ کربلا میں شہید ہوئے۔

...... امام حسینؑ سات افراد کے لاشوں پر پاپیادہ گئے جن میں سے 5 افراد یہ ہیں:

حضرت عباسؑ ، حضرت علی اکبرؑ ،

حضرت قاسمؑ ، مسلم ابن عوسجہؓ ، جونؑ

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم
www.facebook.com/madrasatulqaaim

سَرِ امام حسین علیہ السلام کی نوکِ سناں پر سورۂ کہف آیت 9 تلاوت کرنے کی ایک وجہ

امام حسین علیہ السلام کے معجزات میں سے ایک معجزہ جو آپ علیہ السلام کے سَر مبارک سے نمایاں ہوا وہ نیزے پر قرآن پڑھنا ہے
برادرانِ اہلِ سنت کے مایہ ناز مورخ، ابن عساکر جو خود بھی شام سے تعلق رکھتے تھے، لکھتے ہیں کہ:
امام حسین علیہ السلام کے سَر مبارک کو تین دن تک شہر میں ایک جگہ پر رکھا گیا اور سَر مبارک سے اس آیت کی تلاوت کی آواز آرہی تھی:

أَمْ حَسِبْتَ أَنَّ أَصْحَابَ الْكَهْفِ وَالرَّقِيمِ كَانُوا مِنْ آيَاتِنَا عَجَبًا (سورۃ الکہف آیت 9)

کیا تمہارا خیال ہے کہ اصحاب کہف اور رقیم ہماری عجیب نشانیوں میں سے ہیں۔ [مختصر تاریخ دمشق، ج 1]

نوکِ سناں پر سورہ کہف کی تلاوت جہاں ایک طرف سے معجزہ تھا، وہاں لوگوں کو یہ بات سمجھا رہی تھی کہ امام حسین علیہ السلام اور ان کے ساتھی اصحاب کہف کی طرح حق پرست ہیں جبکہ یزید اور اس کے پیروکار دقیانوس کی طرح کافر اور ظالم ہیں۔ اسطرح امام حسین علیہ السلام کی تبلیغِ دین شہادت کے بعد بھی جاری رہی۔۔

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم

www.facebook.com/madrasatulqaaim

سوال: وہ کونسی واحد شخصیت تھی جس کو میدانِ جنگ میں بھیجتے وقت امام حسینؑ شدّتِ غم سے بے ہوش ہو گئے تھے؟

جواب: حضرت قاسمؑ ابن حسنؑ۔ (بہ حوالہ کتاب روایاتِ عزا۔ علامہ حافظ کفایت حسین صاحب)

سوال: مدینے کے لوگ امام حسینؑ کے گھر حضرت علی اکبرؑ کو کیوں دیکھنے آتے تھے؟

جواب: کیونکہ وہ شبیہِ پیغمبر اکرمؐ تھے اور وہ افراد جنھوں نے رسولِ اکرمؐ کو نہیں دیکھا تھا رسولؐ کی زیارت کے شوق میں آپ کی زیارت کو آتے تھے۔

سوال: تاریخ میں حضرت زینبؑ کے کتنے القابات ملتے ہیں جو ان کی عظمت وجلالت کو ظاہر کرتے ہیں؟

جواب: 61 القابات کا تزکرہ جن میں سے چند یہ ہیں۔

عقیلۂ بنی ہاشم ، عالمۂ غیر معلّمہ ، راضیہ بالقدر والقضا ، ثانیٔ زہرا ، محدّثہ ، زاھدہ ، فاضلہ ، شریکۃ الحسینؑ

سوال: حضرت زینبؑ کی عمر کتنی تھی کہ جب حضرت رسولِ خداؐ کا انتقال ہوا؟

جواب: 7 سال۔

سوال: حضرت زینبؑ، امام حسینؑ کی شہادت کے کتنے عرصے بعد دنیا سے پردہ فرما گئیں؟

جواب: تقریباً ڈیڑھ سال بعد۔

www.facebook.com/madrasatulqaaim

زیارتِ ناحیہ سے متعلق

آیت اللہ سیّد محمد صادق الروحانی سے ایک استفتاء

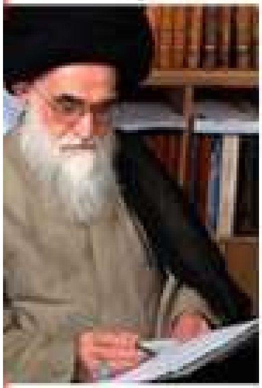

سوال: جناب عالی! کیا زیارت ناحیہ کی سند موجود ہے اور کیا وہ سند صحیح ہے۔ اگر بالفرض سند صحیح نہیں ہے تو کیا اس کا مضمون صحیح اور ثابت ہے؟

جواب: باسمہ جلّت اسماؤہ:

''زیارت ناحیہ'' کے الفاظ کا اطلاق دو زیارتوں پر ہوتا ہے۔

پہلی زیارت تو وہ ہے جس سے امام حسینؑ کی زیارت کا قصد کیا جاتا ہے اور وہ زیارت کتاب ''المزار الکبیر'' میں مرقوم ہے۔

واضح رہے کہ یہ کتاب زیارت معتبرہ کی اُمہات الکتب میں سے ہے۔ اس میں شک نہیں کہ اس کا تعلق ان مرویات سے ہے جنہیں علمائے اعلام نے بیان کیا ہے۔ یہ درست ہے کہ اس کے کچھ فقرات پر اعتراض بھی کیے گئے ہیں مگر صحیح موقف یہ ہے کہ یہ معتبر ہے کیونکہ صاحب کتاب نے وضاحت کی ہے کہ یہ ایک دروازہ سے برآمد ہوئی تھی۔

دوسری زیارت ناحیہ وہ ہے جس میں شہداء کا نام لے کر ان پر سلام کیا گیا ہے اور ان کے قاتلوں پر لعنت کی گئی ہے۔ یہ زیارت معتبر زیارات میں سے ہے۔ بہت سے علماء نے اسی سے ہی شہدائے کربلا کے ناموں کا استفادہ کیا ہے اور شہدائے کربلا پر امام زمانہؑ نے اس زیارت میں سلام کیا ہے اور علماء نے اسے شہداء کے ناموں کی توثیق کی سب سے بڑی دستاویز قرار دیا ہے۔ (کتاب قربان الشہادۃ صفحہ 111)

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S)
+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

السلام علیک یا ابا عبداللہ الحسین علیہ السلام
نماز میں خشوع وخضوع پیدا کرنے کا بہترین نسخہ
آیت اللہ سیّد عبدالهادی شیرازیؒ نماز سے پہلے ایک جملہ کہہ کر
نماز کی تکبیرۃ الاحرام کہا کرتے تھے اور وہ جملہ یہ تھا :
اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰہِ الْحُسَیْن
فرماتے تھے کہ: "نماز کی تکبیرۃ الاحرام سے پہلے امام حسینؑ کی زیارت کا
یہ مختصر جملہ نماز میں خشوع وخضوع پیدا کرنے کے لئے بہت مجرّب ہے"۔
اور کیوں نہ ہو۔! وہ شخصیت جس نے اسلام کی حفاظت کی اور نماز کو بچایا اور جس کی
وجہ سے آج لوگ نمازیں ادا کررہے ہیں وہ امامِ حسینؑ ہی کی ذاتِ گرامی تھی اُن کو
یاد کرکے نماز کو شروع کرنا یقیناً اس میں خشوع وخضوع پیدا کرنے کا سبب ہوگا۔۔
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم
www.facebook.com/madrasatulqaaim

عورت کے مرثیہ، نوحہ و مجلس پڑھنے اور نامحرموں کے سننے کا فقہی حکم

سوال

کیا مجلسِ عزاء اور مرثیہ و نوحہ
پڑھنے والی خاتون کے لئے
اپنی آواز غیر مرد کو سنانا جائز ہے؟
اور کیا مرد کے لئے
اسے سننا جائز ہے؟
اور سماع غیر متعمد
(بغیر ارادے کے سننا)
جیسا کہ اگر پڑوس میں خواتین کی
مجلس ہو رہی ہو اور کوئی مرد
اپنے گھر میں بیٹھا ہو جسے
آواز آرہی ہو، تو اسکا کیا حکم ہے؟

جواب

اگر آواز میں باریکی، خوبصورتی و بناؤ
اور ہیجان انگیزی نہ ہو تو
خاتون کے لئے اپنی آواز سنانا جائز ہے
البتہ مرد کی لیئے اس کی آواز کو
سننا اسوقت جائز ہے جب شہوت انگیز نہ ہو
اور دل میں میل نہ آئے
اور وہ اپنے نفس پر حرام میں
مبتلا ہونے کا خوف بھی نہ رکھتا ہو
البتہ ایسا ہونے کا فقط شک ہو تو
اِس صورت میں احتیاط ہی مناسب ہے
بلکہ بہتر ہے کہ بغیر ضرورت کے
نہ سنایا جائے اور نہ ہی سنا جائے۔

https://www.sistani.org/urdu/qa/02434 استفتاء شعائر حسینیہ آیت اللہ سیستانی

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)

www.facebook.com/madrasatulqaaim

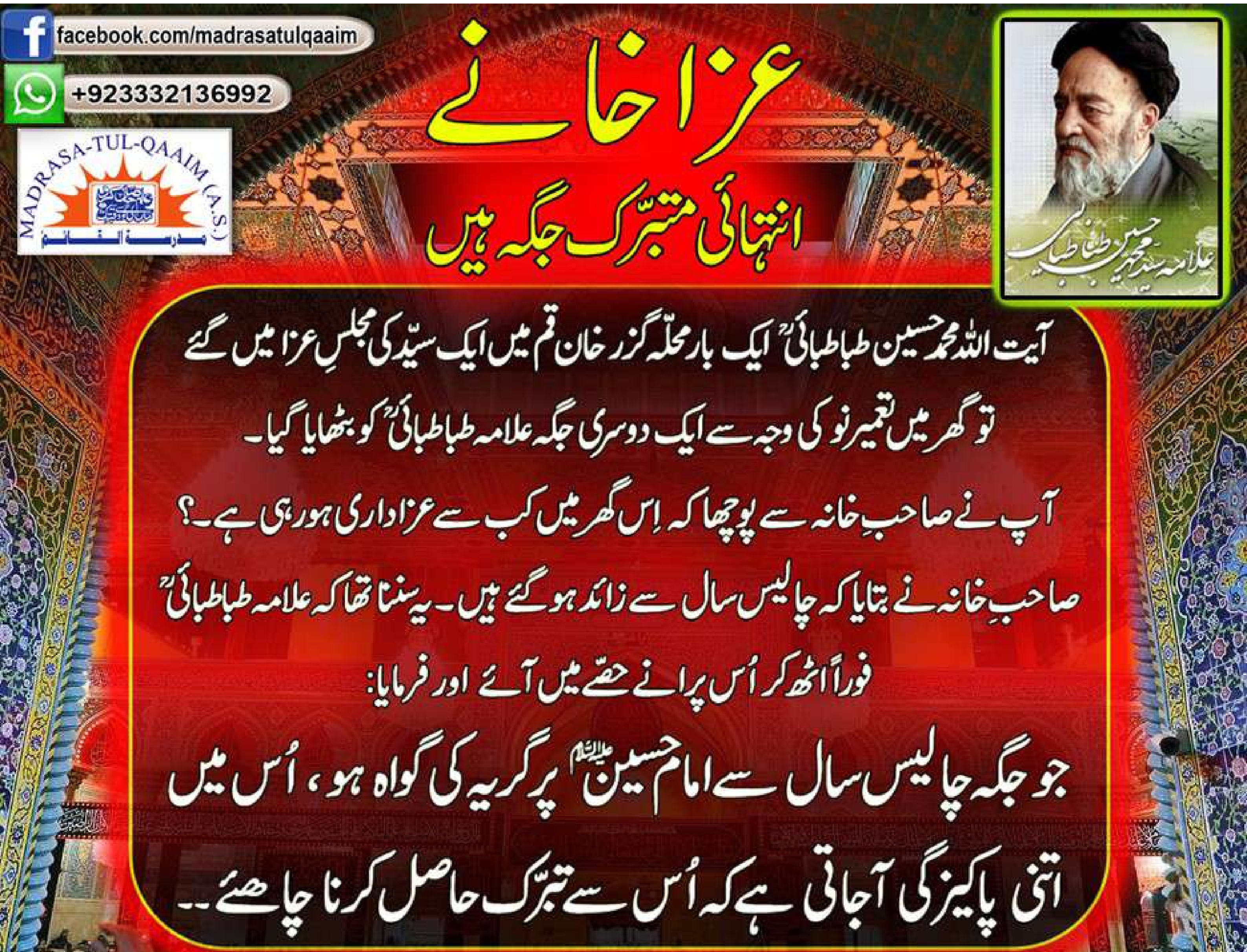
facebook.com/madrasatulqaaim
+923332136992
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسة القائم
عزا خانے
انتہائی متبرّک جگہ ہیں
علامہ سید محمد حسین طباطبائی
آیت اللہ محمد حسین طباطبائیؒ ایک بار محلّہ گزر خان قم میں ایک سیّد کی مجلسِ عزا میں گئے
تو گھر میں تعمیرِ نو کی وجہ سے ایک دوسری جگہ علامہ طباطبائیؒ کو بٹھایا گیا۔
آپ نے صاحبِ خانہ سے پوچھا کہ اِس گھر میں کب سے عزاداری ہو رہی ہے۔؟
صاحبِ خانہ نے بتایا کہ چالیس سال سے زائد ہو گئے ہیں۔ یہ سننا تھا کہ علامہ طباطبائیؒ
فوراً اٹھ کر اُس پرانے حصّے میں آئے اور فرمایا:
جو جگہ چالیس سال سے امام حسینؑ پر گریہ کی گواہ ہو، اُس میں
اتنی پاکیزگی آجاتی ہے کہ اُس سے تبرّک حاصل کرنا چاہئے۔۔
http://www.hawzah.net
حالات بزرگان در سوگ سید الشهدا (ع)

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسة القائم

مراسمِ عزاداری پر شکوک کا اظہار حیرت انگیز ہے

آیت اللہ عزالدین حسینی موسوی زنجانی
نے 27 رجب 1401 ھجری کو
شیخ علی ربانی خلخالی
کے خط کے جواب میں فرمایا

مراسمِ عزاداریٔ
امام حسین علیہ السلام

آپ نے کہا ہے کہ میں مراسمِ عزاداری کے بارے میں اپنے خیالات کا اظہار کروں تو یقین کیجئے کہ میں نے کبھی سوچا بھی نہ تھا کہ ایک دن مسلّمہ اور یقینی اُمور نہ صرف زیرِ بحث لائے جائیں گے۔ بلکہ ان کے جائز و ناجائز ہونے کے سوالات اٹھائے جائیں گے اور سوچا بھی نہ تھا کہ اپنی زندگی میں ایسے عجائباتِ زمانہ بھی مجھے دیکھنا ہوں گے۔۔

(بحوالہ: عزاداری از دیدگاہ مرجعیت شیعہ، حجت الاسلام علی ربانی خلخالی)

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسة القائم
عزاداری اُمّت کے
اتحاد کی مظہر ہے
امام خمینیؒ نے 1400 ھجری میں اوّلِ ماہِ محرم سے پہلے
واعظین و ذاکرین و علمائے قم سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا
شہید کربلا علیہ السلام نے ہمیں متحد کیا ہے۔ اِس عزاداری نے
ہمیں اتحاد کی دولت سے نوازا ہے۔ یہ شیطانی
ہتھکنڈے ہیں اور شیطان کے چبائے ہوئے لقمے ہیں
جس کے ذریعے وہ ہمارے اتحاد کو چھیننا چاہتا ہے۔
استعمار کے ایجنٹوں نے علماء اور نوجوانوں کو ایک دوسرے
کے خلاف کیا ہے، دونوں طرف سے نفرت انگیز باتوں نے
باہمی نفرتوں میں اضافہ کیا ہے۔۔
یا حسین علیہ السلام
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

مراسمِ عزاداری قریب الوُجوب مستحب ہے

آیت اللہ عبدالمجید فقیہ بروجردی فرماتے ہیں:
تمام مراسمِ عزاداری شعائر اللہ میں سے ہیں
اور شعائر اللہ کی تعظیم تقویٰ ہے۔
عقلی، نقلی، شریعت، عرفِ عام، سیرتِ آئمہ اہلِ بیتؑ
فتاویٰ علمائے اسلام اور عملِ خواص و عوام
جو صدیوں سے چلا آرہا ہے یہ سب ان مراسم کے
قریب الوُجوب استحباب کی دلیلیں ہیں۔

(آیت اللہ عبدالمجید فقیہ بروجردی۔ تاریخ استفتاء 17 ربیع الاوّل 1402 ہجری)
(بحوالہ: عزاداری از دیدگاہِ مرجعیّتِ شیعہ۔ آقائے علی ربّانی خلخالی۔ صفحہ 252)

00923332136992
www.facebook.com/madrasatulqaaim
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم

آئمہ اطہارؑ پر گریہ کا اجر
حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا
جو آنکھ ہماری مظلومیت پر روئے
یا ہمارا حق غصب ہونے پر روئے
یا ہماری اور ہمارے اصحاب کی آبرو کی حرمت پر روئے
تو خداوندِ عالم اسے ہمیشہ رہنے والی جنّت میں داخل کرے گا۔
(امالی شیخ مفید، ص 75)
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم
www.facebook.com/madrasatulqaaim

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسة القائم

زیارت عاشورا

عورت کا
اپنے مخصوص ایّام میں
زیارتِ عاشوراء پڑھنے کا مسئلہ

سوال: کیا عورت کا اپنے مخصوص ایّام میں
زیارتِ عاشوراء کی تلاوت
اور اس کا سجدہ انجام دینا جائز ہے؟

جواب: جی ہاں! جائز ہے۔

حوالہ: https://www.sistani.org/arabic/qa/0507

www.facebook.com/madrasatulqaaim

9 اور 10 محرّم الحرام کو کاروباری مراکز کُھلے رکھنا

سوال: تجارتی مراکز کو نویں اور دسویں محرّم کُھلے رکھنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: اگر یہ کام غم کے ان دو دنوں میں
اہل بیت اطہار علیہم السلام پر پڑنے والے مصائب سے بے اعتنائی شمار ہو
تو ضروری ہے کہ اسے ترک کیا جائے۔

حواله: https://www.sistani.org/arabic/qa/0529/page/2

www.facebook.com/madrasatulqaaim

اہلِ منبر کو انسان ساز اور فکر ساز ہونا چاہیے

آیت اللہ خامنہ ای فرماتے ہیں کہ

آپ کے اہلِ منبر اور آپ کی مجالس کار ساز ہوں
یعنی اس طرح کی مجالس ہوں
کہ اگر ایک انسان تین سال تک آپ کی مجالس میں شرکت کرے
تو تین سال بعد وہ ایک عام آدمی نہ ہو
بلکہ وہ ایک آگاہ، آشنا اور معلومات رکھنے والا انسان ہو
کہ منبر کو انسان ساز اور فکر ساز ہونا چاہیئے۔

(نماز جمعہ تہران کے خطبہ سے اقتباس 7/10/1983)

www.facebook.com/madrasatulqaaim
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم

حائضہ اور نفاس میں مبتلا عورت کا مجالسِ عزا میں شرکت کرنا
سوال: کیا حائضہ اور خونِ نفاس میں
مبتلا عورت کیلئے امام حسینؑ یا باقی معصومین علیہم السّلام کی
مجالسِ عزا میں شرکت کرنا جائز ہے؟
جواب: جی ہاں جائز ہے۔
(اگر یہ مجالس ، مساجد میں منعقد نہ ہو رہی ہوں)۔
http://www.sistani.org/arabic/qa/0529
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسة القائم
www.facebook.com/madrasatulqaaim

روزِ عاشورا کے بارے میں
حضرت امام حسنؑ نے فرمایا

اے ابا عبد اللہ! کوئی دن (بھی)
آپ کے روزِ عاشور جیسا نہیں ہے۔

(امالی شیخ صدوقؒ۔صفحہ 116/بحارالانوار۔جلد45۔صفحہ218)

www.facebook.com/madrasatulqaaim

عزاداری کا تشخّص بَرقرار رکھئیے

امام خمینیؒ فرماتے تھے کہ:

یہ جلوس جو ایّامِ محرّم میں سڑکوں پر نکلتے ہیں انہیں سیاسی مظاہروں میں تبدیل نہ کرنا۔

مظاہرے اپنی جگہ ہیں لیکن دینی جلوس سیاسی جلوس نہیں ہیں بلکہ ان سے بالاتر ہیں۔

وہی ماتم ، وہی نوحہ خوانی ، وہی چیزیں ہماری کامیابی کی علامت ہیں۔

پورے ملک میں مجالسِ عزا برپا ہونا چاہئیے ، سب مجلسوں میں شریک ہوں سب گریہ کریں۔

انشاءاللہ روزِ عاشورا کو لوگ گھروں سے نکلیں گے امام حسین علیہ السّلام کے تعزیئے اٹھائیں گے اور جلوس میں صرف عزاداری کریں گے۔

خدا ہماری قوم کو کامیابی عطا کرے کہ وہ اپنی پُرانی روایتوں کے ساتھ عاشورا میں عزاداری منائے اور ماتمی دستے اپنے زور و شور کے ساتھ باہر نکلیں اور ماتم اور نوحہ خوانی بھی شوق و ذوق کے ساتھ ہو اور یہ جان لو! کہ اس قوم کی زندگی اسی عزاداری کے ساتھ ہے۔

بحواله : قیام عاشورا در کلام و پیام امام خمینی،
(تبیان، آثار موضوعی امام، دفتر سوم) تهران: مؤسسه تنظیم و نشر آثار امام خمینی، چاپ دوم، 1373.

www.facebook.com/madrasatulqaaim

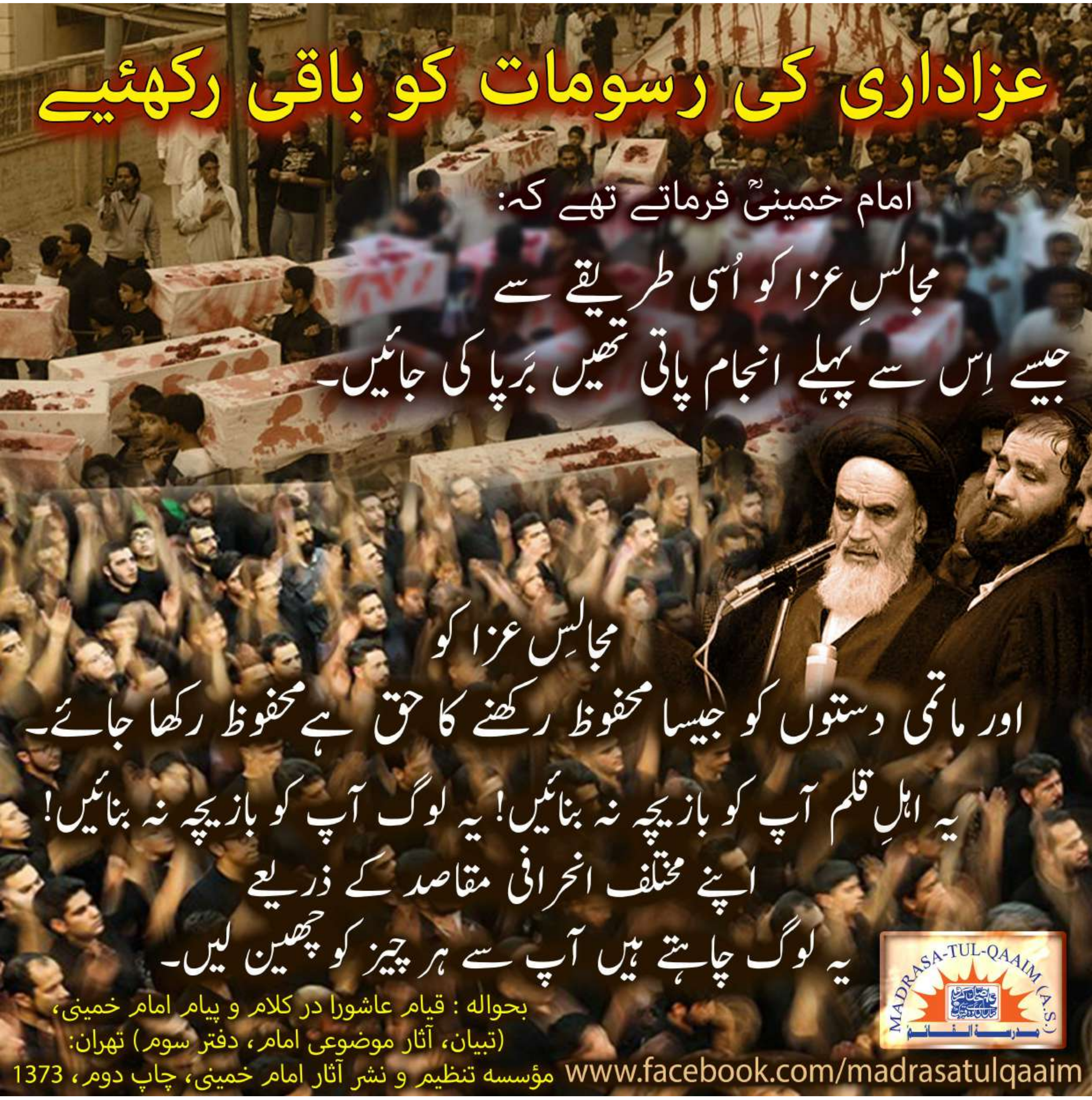
عزاداری کی رسومات کو باقی رکھئیے
امام خمینیؒ فرماتے تھے کہ:
مجالسِ عزا کو اُسی طریقے سے
جیسے اِس سے پہلے انجام پاتی تھیں بَرپا کی جائیں۔
مجالسِ عزا کو
اور ماتمی دستوں کو جیسا محفوظ رکھنے کا حق ہے محفوظ رکھا جائے۔
یہ اہلِ قلم آپ کو بازیچہ نہ بنائیں! یہ لوگ آپ کو بازیچہ نہ بنائیں!
اپنے مختلف انحرافی مقاصد کے ذریعے
یہ لوگ چاہتے ہیں آپ سے ہر چیز کو چھین لیں۔
بحواله : قیام عاشورا در کلام و پیام امام خمینی،
(تبیان، آثار موضوعی امام، دفتر سوم) تهران:
مؤسسه تنظیم و نشر آثار امام خمینی، چاپ دوم، 1373
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
www.facebook.com/madrasatulqaaim

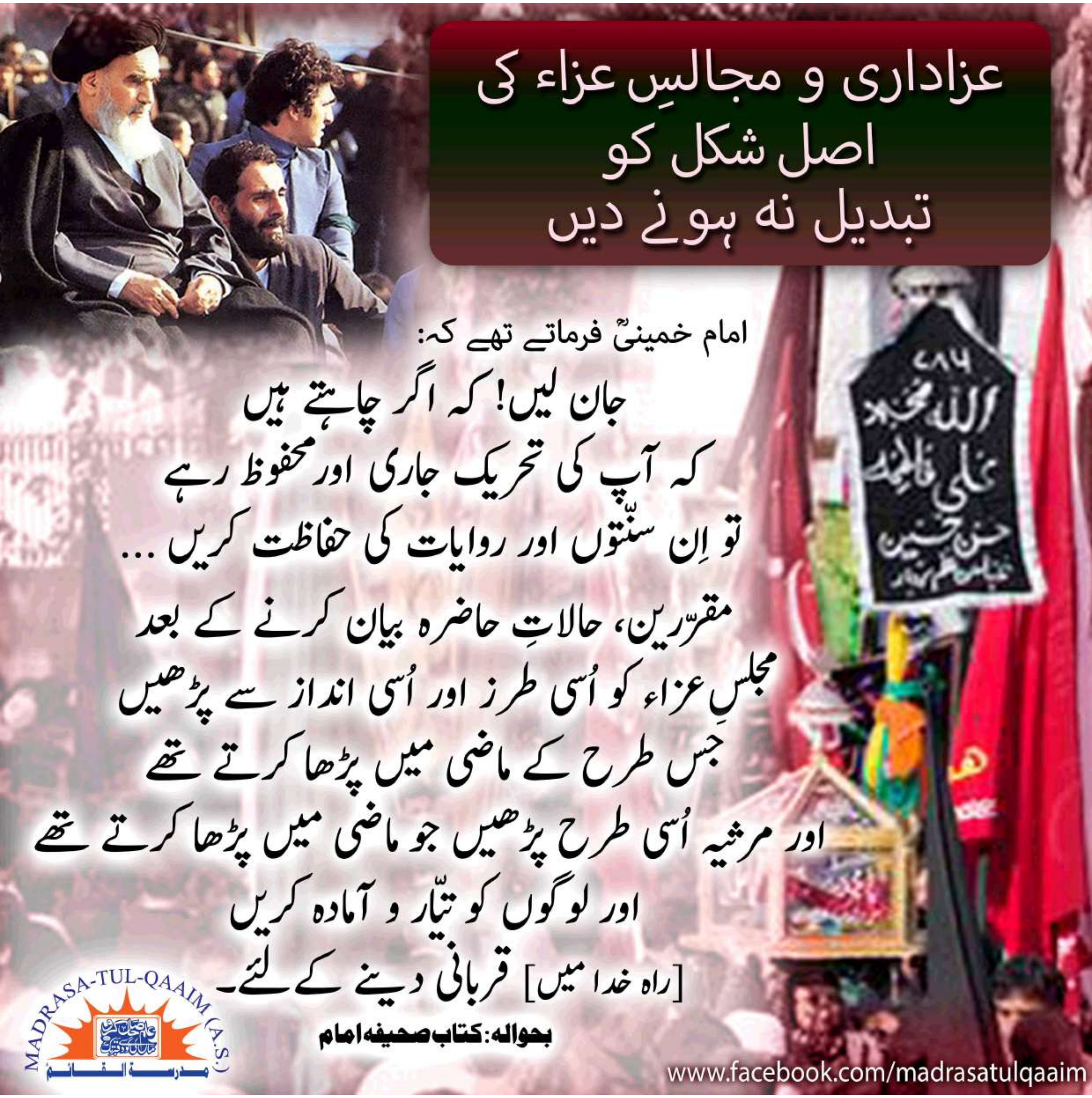

عزاداری و مجالسِ عزاء کی
اصل شکل کو
تبدیل نہ ہونے دیں
امام خمینیؒ فرماتے تھے کہ:
جان لیں! کہ اگر چاہتے ہیں
کہ آپ کی تحریک جاری اور محفوظ رہے
تو اِن سنّتوں اور روایات کی حفاظت کریں ...
مقرّرین، حالاتِ حاضرہ بیان کرنے کے بعد
مجلسِ عزاء کو اُسی طرز اور اُسی انداز سے پڑھیں
جس طرح کے ماضی میں پڑھا کرتے تھے
اور مرثیہ اُسی طرح پڑھیں جو ماضی میں پڑھا کرتے تھے
اور لوگوں کو تیّار و آمادہ کریں
[راہ خدا میں] قربانی دینے کے لئے۔
بحوالہ: کتاب صحیفہ امام
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسة القائم
www.facebook.com/madrasatulqaaim

عزائے سیّد الشہداؑ میں منعقد ہونے والی مجالس
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
آیت اللہ شیخ جعفر شوستریؒ خصائصِ حسینیہؑ میں لکھتے ہیں کہ:
ان مجالس کو نوعیت کے اعتبار سے پانچ حصّوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے:
1۔وہ مجلس جو خلقتِ آدم علیہ السلام سے پہلے منعقد کی گئی۔
2۔وہ مجالس جو خلقت حضرت آدم علیہ السلام کے بعد منعقد ہوئیں۔
3۔ مظلومِ کربلا کی ولادت سے قبل اور شہادت کے بعد منعقد ہونے والی مجالس۔
4۔ مظلومِ کربلا کی شہادت کے بعد دنیا میں برپا ہونے والی مجلس۔
5۔کائنات کے فنا ہونے کے بعد قیامت کے دن ہونے والی مجلس۔
www.facebook.com/madrasatulqaaim

مجالسِ عزا میں عورتوں کا بلند آواز سے گریہ

سوال: مجالسِ عزا میں عورتوں کا بلند آواز سے گریہ کرنے کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے جبکہ مجلس میں مرد اور خواتین دونوں شریک ہوں اور عام طور پر عورتوں کے رونے کی آواز اس طرح ہو کہ مرد کی توجہ کو اپنی طرف مبذول کرنے والی ہو اور مردوں میں سے بعض افراد رونے والی عورت کی تشخیص بھی دے سکتے ہوں اور انہیں جانتے ہوں؟

جواب: اگر عورت کی آواز اس طرح باریک اور خوبصورت ہو کہ جو عادتاً سننے والے میں جنسی ہیجان کی کیفیت پیدا کر دے اور سننے والا بھی عورت کو پہچانتا ہو تو ضروری ہے کہ اس سے پرہیز کیا جائے اور اگر ایسی صورتِ حال نہ ہو تو کوئی حرج نہیں۔

http://www.sistani.org/arabic/qa/0529

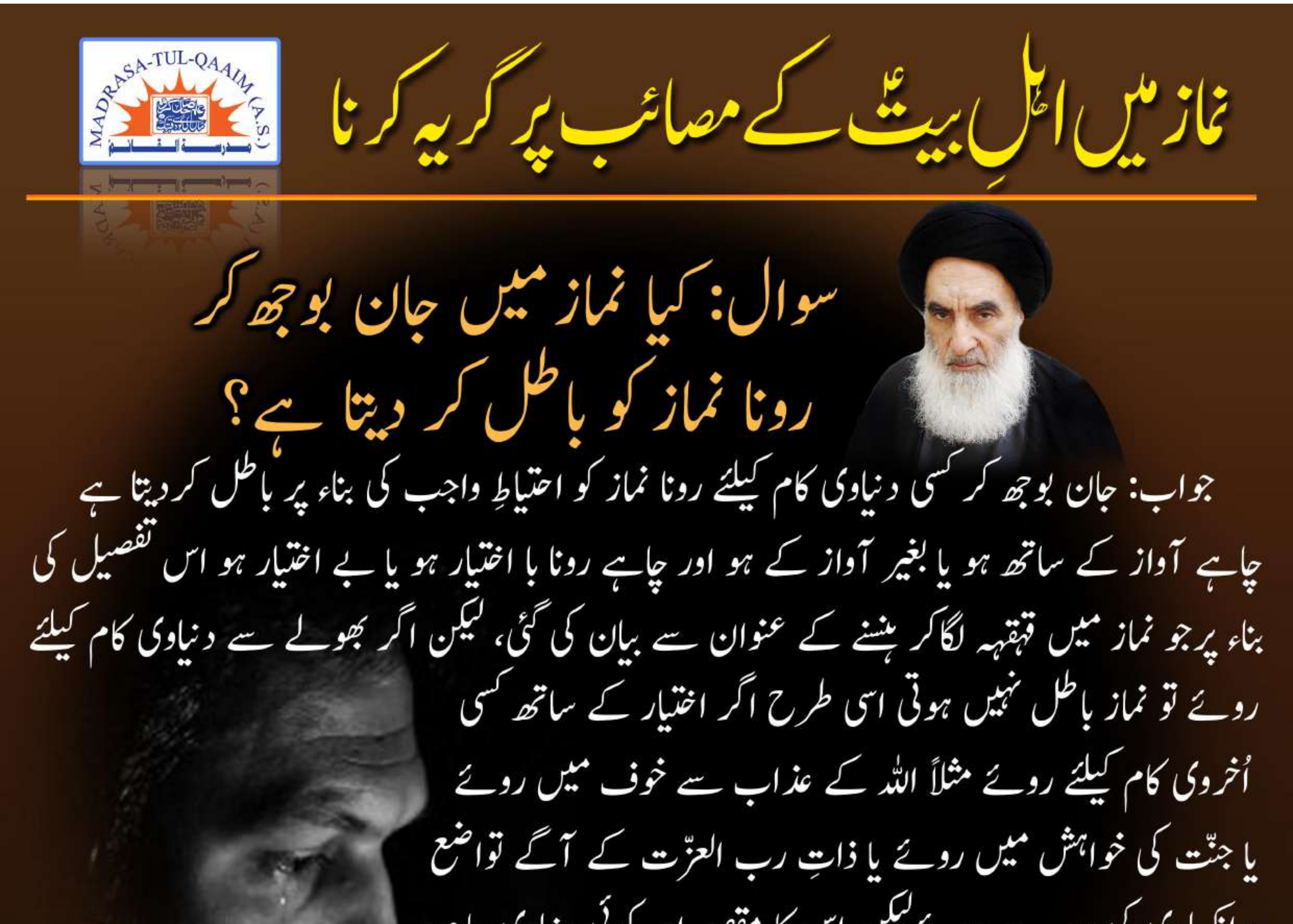
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم
نماز میں اہلِ بیتؑ کے مصائب پر گریہ کرنا
سوال: کیا نماز میں جان بوجھ کر رونا نماز کو باطل کر دیتا ہے؟
جواب: جان بوجھ کر کسی دنیاوی کام کیلئے رونا نماز کو احتیاطِ واجب کی بناء پر باطل کر دیتا ہے
چاہے آواز کے ساتھ ہو یا بغیر آواز کے ہو اور چاہے رونا با اختیار ہو یا بے اختیار ہو اس تفصیل کی
بناء پر جو نماز میں قہقہہ لگاکر ہنسنے کے عنوان سے بیان کی گئی، لیکن اگر بھولے سے دنیاوی کام کیلئے
روئے تو نماز باطل نہیں ہوتی اسی طرح اگر اختیار کے ساتھ کسی
اُخروی کام کیلئے روئے مثلاً اللہ کے عذاب سے خوف میں روئے
یا جنّت کی خواہش میں روئے یا ذاتِ رب العزّت کے آگے تواضع
و انکساری کی وجہ سے روئے لیکن اس کا مقصد اور کوئی دنیاوی حاجت
کا حصول ہو تو بھی نماز باطل نہیں ہوتی اور اسی طرح اللہ کا تقرّب
حاصل کرنے کیلئے اہل بیتؑ اطہار علیہم السلام کے مصائب میں رونے سے
بھی نماز باطل نہیں ہوتی۔ حوالہ : https://www.sistani.org/arabic/qa//0364
www.facebook.com/madrasatulqaaim